گلہائے مودّت

نتیجۂ فکر

مولانا السیّد منظور حُسین نقوی اعلی اللہ مقامہٗ

علی پور (ضلع مظفرگڑھ)

ناشر

افتخار بُک ڈپو رجسٹرڈ اسلام پورہ

لاہور ۱

مکتبہ علویہ رہ
مرکز تبرکات و تحائف
امام بارگاہ رضویہ سوسائٹی H-3712
ناظم آباد کراچی 6686907

قیمت -/۱۰ روپے

Presented by www.ziaraat.com

تحفۃ العوام مقبول جدید

مرتبہ عالیجناب مولانا سید منظور حسین صاحب نقوی

جلی کتابت سفید کاغذ

زینت العابدین

ترتیب: عالیجناب مولانا سید منظور حسین صاحب نقوی

سنتی نمازوں کا مجموعہ ۔ لکھائی چھپائی عمدہ

آداب الحرمین

مولفہ و مترجمہ عالیجناب مولانا الحاج سید منظور حسین صاحب نقوی

حج و زیارات پر سب سے زیادہ مدلل کتاب

ادعیہ خمسہ

مع اردو ترجمہ فرمودۂ مولائے کائنات حلال مشکلات

امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام

ملنے کا پتہ: افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ ۔ اسلام پورہ ۔ لاہور

Presented by www.ziaraat.com

تعارف

نوشتہ الحاج پروفیسر سید کوثر حسین صاحب کوثر عابدی پانی پتی
ایم۔اے۔بی۔ٹی علیگ - لاہور

تقدس مآب الحاج مولانا مولوی سید منظور حسین صاحب دام مجدہٗ اپنی اعلیٰ تصانیف اور دینی و مذہبی خدمات کی بدولت ملک و ملت میں فی زماننا ایک معروف شخصیت ہیں۔ مسائلؔ مناسکِ حج و زیارات پر اُن کی جامع کتاب، زائرین و حجاج میں بہت مقبول ہے اور اُن کی تحفۃ العوام تو ایک عرصہ سے تقریباً تمام شیعہ گھرانوں میں رائج ہے۔ مولانا نے عربی و فارسی کی نایاب اور ضخیم و اَدق کتابوں سے مصدقہ ادعیہ ماثورہ اور وظائف و اوراد چھانٹ کر تعقیبات پر مشتمل کتابیں اور چھوٹے بڑے کتابچے تیار کر دیئے ہیں جن کی قدر و قیمت کچھ وہی مومنین جانتے ہیں جو اُن سے استفادہ کر رہے ہیں۔

مولانا موصوف فقہ جعفریہ پر عبور کامل رکھتے ہیں اور دینی ضروریات اور عبادات سے متعلق جملہ مسائل و مشکلات پر اُن کی گہری نظر ہے۔ امام جمعہ و جماعت کی حیثیت سے تجربہ دیدہ ہے۔ آپ کے مکارمِ اخلاق اور فیوض و برکات میں اُس شاعری

Presented by www.ziaraat.com

کا بھی کچھ حصّہ ہے جو اُفتادِ مزاج کے مطابق صرف دینی و مذہبی ہی ہو سکتی تھی انھوں نے مؤثر مناجاتیں اور منقبتیں لکھی ہیں جو مومنین کے اوراد و وظائف کا درجہ حاصل کر چکی ہیں۔ مومنین انھیں پڑھتے ہیں، سکونِ قلب حاصل کرتے ہیں اور حصول مراد کے لئے مجرّب سمجھتے ہیں۔ مجھے بھی مولانا کے متعدد منظومات پڑھنے اور سُننے کا موقع ملا۔ یہ اشعار اکثر و بیشتر کلامِ خدا یا احادیثِ ائمۂ ہُدیٰ کے ترجمے ہیں جو مصنف کے خلوصِ نیت اور جذبۂ عبودیت کی بدولت خاطر خواہ تاثیر سے معمور ہیں۔ ان اشعار کی سادگی، برجستگی اور بیساختگی خود اپنی جگہ ایک خوبی ہے۔

اس پیرانہ سالی (عمر ۸۰ سال) میں بھی وہ بفضل ایزدی جوان ہمت نظر آتے ہیں اور تصنیف و تالیف میں برابر مصروف ہیں۔

اللہ تعالیٰ بتصدقِ محمد و آلِ محمد دائم و قائم رکھے۔ آمین۔

سید کوثر حسین کوثرؔ پانی پتی

Presented by www.ziaraat.com

حرفِ آغاز

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلامُ علیٰ
سیدنا محمدٍ خاتم النبیین وآلہ الطاہرین المعصومین۔

اہلِ اسلام کی خدمت میں گذارش ہے کہ یہ حقیر نہ شاعر ہے اور نہ کبھی شاعر ہونے کا دعویٰ کیا۔ البتہ محمد و آل محمد علیہم السلام کی مدح و ثنا میں عقیدتمندانہ انداز میں گاہے گاہے منقبت و سلام وغیرہ کی صورت میں نظمیں لکھتا رہا ہوں۔ نثر کی بجائے نظم میں اپنے جذباتِ عقیدت کو پیش کیا اور بارہا عزاخانوں اور دینی اداروں میں پڑھ کر سنایا جو سب نے سراہا۔

اب ایک مختصر مجموعہ پیش کر رہا ہوں جس میں تین منظور و مقبول مناجاتیں اور چند ایمان افروز منظومات ہیں۔ چونکہ یہ مناجاتیں دل کی گہرائیوں سے نکلی ہیں۔ لہٰذا اگر تضرع و زاری کے ساتھ با وضو اور روبقبلہ ہو کر پڑھی جائیں تو انشاء اللہ سریع التاثیر ثابت ہوں گی۔

میں ممنون و شکر گزار ہوں جناب محترم خلوص مجسم پروفیسر الحاج سید کوثر حسین صاحب کوثر عابدی پانی پتی ایم اے۔ بی ٹی (علیگ) اسلام پورہ لاہور کا کہ جنہوں نے میری درخواست پہ مجموعہ مذکور کو بغور ملاحظہ فرمایا اور جہاں جہاں شاعرانہ اسقام تھے اُن سب کی درستی

Presented by www.ziaraat.com

وتصحیح فرمادی۔ خدا ان کو اجرِ جمیل عطا فرمائے ان کو صحت و تندرستی کے ساتھ زندہ وسلامت اور جمیع آفات و بلیات ارضی وسماوی سے محفوظ رکھے۔

آخر میں بارگاہِ رب العزت میں دعا کرتا ہوں کہ صحت و تندرستی اور عزت وآبرو کے ساتھ میری بقیہ زندگی بسر ہو اور محبت و مذہب اہلبیت علیہم السلام میں خاتمہ بالخیر ہو۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

مکرر آنکہ جو منظومات جناب پروفیسر کوثر صاحب بوجہ علالت طبع دیکھ نہیں سکے انہیں میری استدعا پر محترم شاعرِ اہلبیتؑ ماسٹر سید راحت حسین نقوی نے ملاحظہ فرمایا۔ میں نقوی صاحب کا متشکر و ممنونِ احسان ہوں۔

احقر الکونین سید منظور حسین عفی عنہ

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ مجرّب مُناجات

یہ مناجات ایک مجرب عمل ہے جو صرف بارہ روز کا ہے۔ نماز صبح کے بعد رو بقبلہ پڑھیں۔ اوّل و آخر درود شریف پانچ مرتبہ۔ انشاء اللہ دعا قبول ہو گی اور حاجت بر آئے گی۔

اے واہبِ عطا و کرم ربِ ذوالجلال — تیری ہی ذات پاک ہے بےمثل و بےمثال
بے انتہا ہیں نعمتیں جن کو نہیں زوال — میں عجز و انکسار سے کرتا ہوں یہ سوال

یا غافر الذنوب گُنہ بخش دیجیو
یا ساتر العیوب ستر پوشی کیجیو

یارب برائے سیدِ سردار انبیا — ختمِ رسل حبیبِ خدا۔ نورِ کبریا
ہم عاصیوں کو حشر میں جن کا ہے آسرا — صدقے میں اُن کے جلد بر آئے یہ مدّعا

یا غافر الذنوب گُنہ بخش دیجیو
یا ساتر العیوب ستر پوشی کیجیو

مولا علیؑ کا واسطہ اے ربِ پاک ذات — مشہور ہیں جہاں میں جو حلّالِ مشکلات
طالب مدد کا جن سے ہے ہر ایک ذی حیات — اُن کے طفیل میری سماعت ہو عرضداشت

یا غافر الذنوب گُنہ بخش دیجیو
یا ساتر العیوب ستر پوشی کیجیو

Presented by www.ziaraat.com

اُمّ الائمہ فاطمہ زہراء کا واسطا زوجہ علیؑ کی دخترِ پیغمبرِ خُدا
فخرِ جنابِ مریمؑ و حوّا و آسیاؑ یارب قبول جلد مری ہو یہ التجا
یا غافرالذنوب گُنہ بخش دیجیو
یا ساترالعیوب ستر پوشی کیجیو
یارب بپے امام حسنؑ سبطِ مصطفےٰ جن کے لقب ہیں سیدِ مسموم و مجتبےٰ
زہراء کا نورِ عین ہے فرزندِ مرتضےٰ ممکن نہیں ہے جن کے فضائل کی انتہا
یا غافرالذنوب گُنہ بخش دیجیو
یا ساترالعیوب ستر پوشی کیجیو
سبطِ نبیؐ امام ہُدیٰ شاہِ مشرقین زہراؑ کا لختِ دل ہے علیؑ کا ہے نورِ عین
وہ جن کے غم میں سارے جہاں میں ہے شور و شین یارب نہ کوئی غم ہو مجھے جُز غمِ حسینؑ
یا غافرالذنوب گُنہ بخش دیجیو
یا ساترالعیوب ستر پوشی کیجیو
یارب بحق حضرت زین العبا امام دُنیا و آخرت میں مجھے رکھیو نیک نام
یارب بحقِ حضرت باقرؑ فلک مقام کر غیب سے حصولِ مقاصد کا اہتمام
یا غافرالذنوب گُنہ بخش دیجیو
یا ساترالعیوب ستر پوشی کیجیو
صدقہ امام جعفرؑ صادق کا اے خدا پورا ہو جلد جو کہ ہے بندے کا مدعا
حضرت امام موسیٰؑ کاظم کا واسطا بر آئیں میری حاجتیں مقبول ہو دُعا
یا غافرالذنوب گُنہ بخش دیجیو

Presented by www.ziaraat.com

یا ساتر العیوب ستر پوشی کیجیو

سلطان دیں امام رضا شاہِ انس و جاں
مشہد کی سرزمیں پہ ہیں جو عرش آشیاں
صدقے میں اُن کے دے مجھے حسناتِ دو جہاں
ممتاز علم و فضل میں ہو میرا خاندان

یا غافر الذنوب گنہ بخش دیجیو
یا ساتر العیوب ستر پوشی کیجیو

بہرِ تقی امامِ نہم شاہِ اتقیا
مجھ کو لباسِ تقویٰ عطا ہو مرے خدا
پھٹکے نہ پاس کبر و نفاق و ریا ذرا
شیطاں کے وسوسوں سے رہوں دور میں سدا

یا غافر الذنوب گنہ بخش دیجیو
یا ساتر العیوب ستر پوشی کیجیو

حضرت علی نقی جو ہیں عالم کے پیشوا
اور حضرتِ حسن کہ جنہیں عسکری کہا
صدقے میں میرے بخش دے یارب مری خطا
دُنیا و دیں میں آبرو میری رہے خدا

یا غافر الذنوب گنہ بخش دیجیو
یا ساتر العیوب ستر پوشی کیجیو

یارب بحقِ مہدیِ دیں حجتِ خدا
وہ جن کے دم قدم سے زمانہ کی ہے بقا
ٹھہرے ہیں حکمِ حق سے جو عیسیٰ کے مقتدا
مولا انہی کا واسطہ منظور ہو دُعا

یا غافر الذنوب گنہ بخش دیجیو
یا ساتر العیوب ستر پوشی کیجیو

Presented by www.ziaraat.com

۲۔ مقبول مُناجات

اِلٰہی میں بے حد گنہگار ہوں خطاؤں پہ اپنی نگوں سار ہوں
اگرچہ سزا کا سزاوار ہوں میں رحمت کا تیری طلبگار ہوں

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

میں بدحال ہوں ان دنوں اے خدا اگرچہ رہا وقفِ حرص و ہوا
مگر میں ہوں اب اور دستِ دُعا شماتت سے اعدا کی مجھ کو بچا

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

اے خلّاقِ عالم غفور و رحیم نہیں کوئی تیرا شریک و سہیم
تو ہے مالکِ خلد و نارِ جحیم ہو مجھ پر کرم کی نظر اے کریم

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

یہ بندے کی ہے عرض اے کبریا کہ وہ شخص جس نے مجھے دکھ دیا
تو مجھ سے بہتر اُسے جانتا ہے ملے جو مناسب ہے اُس کو سزا

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

Presented by www.ziaraat.com

یہ ہے دوسری عرض ربِ جلیل	کہ رکھ میرے اعدا کو خوار و ذلیل
طبیعت رہے اُن کی ہر دم علیل	شفا کی نہ حاصل ہو کوئی سبیل

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

الٰہی میں بے حد پریشان ہوں	خطاؤں پہ اپنی پشیمان ہوں
میں کمزور سا ایک انسان ہوں	میں دانا نہیں بلکہ نادان ہوں

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

الٰہی مجھے عزو توقیر دے	میں جو کچھ کہوں اُس میں تاثیر دے
نہ کچھ مال و زر دے نہ جاگیر دے	مجھے دے تو اب حبِ شبیر دے

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

پڑا ہوں میں جب بسترِ مرگ پر	ہو طاری ہر اک سمت خوف و خطر
جو ہو جائے مولا علیؑ کا گذر	تو آسان ہو آخرت کا سفر

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

الٰہی بحقِ محمد رسول	بحقِ جنابِ علی و بتولؑ
دعا اس گنہگار کی ہو قبول	یہ منظور ہے ان دنوں دل ملول

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ

Presented by www.ziaraat.com

کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

الٰہی بحقِ حسنؑ مجتبےٰ فضائل کی جن کے نہیں انتہا
بحقِ حسینؑ شہِ کربلا جنھوں نے کیا زندہ دینِ خدا

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

بہ سجادؑ بیمار زین العبا بہ باقرؑ بہ جعفرؑ بہ موسیٰؑ رضاؑ
بحقِ تقیؑ و نقیؑ اوصیا بحقِ حسن عسکری مقتدا

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

الٰہی بحقِ امامِؑ زمن جو ہیں حجتِ خالقِ ذوالمنن
نہ باقی رہیں میرے رنج و محن ستائے نہ مجھ کو یہ دورِ فتن

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

خدا کے غضب سے میں ڈرتا رہوں گناہوں سے ہر وقت بچتا رہوں
جو ہیں نیک اعمال کرتا رہوں میں دم حبِ حیدر کا بھرتا رہوں

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

الٰہی ترا خوف دل میں رہے مجھے توبہ کرنے کی توفیق دے
مصائب بہت سے ہیں میں نے سہے سکوں اب تو حاصل ہو یارب مجھے

Presented by www.ziaraat.com

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

مظالم میں اعدا کے کب تک سہوں　　الٰہی سوا تیرے کس سے کہوں
فقط ایک تجھ سے گذارش کروں　　کہ تو بہ پہ تا زیست قائم رہوں

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پر خاتمہ

یہ بندے کی ہے آخری التجا　　عداوت سے دشمن کی مجھ کو بچا
تسلّط نہ ہو مجھ پہ شیطان کا　　رہوں سیدھے رستے پہ قائم سدا

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پہ خاتمہ

رہوں زندہ بر دینِ آلِ عبا　　جو موت آئے ہو دل میں اُن کی وِلا
رہے ہر گھڑی لب پہ ذکرِ خدا　　کہ ہو مطمئن دل خدایا مرا

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ ہو میرا ایمان پہ خاتمہ

قطعہ

خدائے پاک و غنی کے سہارے جیتا ہوں　　عطا و فیضِ نبیؐ کے سہارے جیتا ہوں
گناہگار ہوں نادم ہوں اور پریشاں ہوں　　ولائے مولا علیؑ کے سہارے جیتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

۳۔ منظوم مناجات

فضل کر یا رب محمدؐ مصطفیٰ کا واسطہ
سیدِ کونین ختم الانبیا کا واسطہ

مجھ کو شیطاں کے وساوس سے خدا محفوظ رکھ
اپنے فیض و بخشش و لطف و عطا کا واسطہ

ظلمتوں نے ہر طرف سے گھیر رکھا ہے مجھے
دل منور ہو مرا خیر النسا کا واسطہ

اے خدا بارہ اماموں کی شفاعت ہو نصیب
رحمتِ حق شافعِ روزِ جزا کا واسطہ

میں رہوں ثابت قدم جو ہے صراطِ مستقیم
نائبِ محبوبِ حق شیرِ خدا کا واسطہ

دین و دنیا کی ہیں جتنی مشکلیں آسان کر
اے خدا مولا علیؑ مشکلکشا کا واسطہ

دامن آلودہ ہے رجس و معصیت سے اے خدا
پاک کر دے تو مجھے اہلِ کِسا کا واسطہ

تنگدستی ہو فراخی صابر و شاکر رہوں
اے خدا سبطِ پیمبر مجتبےٰ کا واسطہ

Presented by www.ziaraat.com

یہ حیاتِ چند روزہ آبرو سے ہو بسر
بادشاہِ دیں شہیدِ کربلا کا واسطہ

روز و شب گذریں نماز و ذکرِ حق میں تاحیات
سیّدِ سجّادؑ آں زین العبا کا واسطہ

دین کی باتوں سے یارب شوق و دلچسپی رہے
باقرؑ علم رسولانِ ہُدیٰ کا واسطہ

علم دیں جاری رہے یارب سدا اولاد میں
جعفرِ صادقؑ امامِ دوسرا کا واسطہ

دشمنوں کی دشمنی پر صبر آجائے مجھے
حضرتِ موسائے کاظم مقتدا کا واسطہ

میں رضائے حق پہ ہر دم راضی و شاکر رہوں
اے خدا سلطانِ دیں مولا رضا کا واسطہ

متقی لوگوں میں میرا حشر ہو اے کبریا
صاحبِ تقویٰ تقیؑ باصفا کا واسطہ

دین و دنیا میں رہوں میں سرفراز و کامیاب
اے خدا حضرت نقیؑ ابرِ سخا کا واسطہ

لشکرِ اسلام میں ہو نام میرا اندراج
آستانِ عسکریؑ باصفا کا واسطہ

Presented by www.ziaraat.com

وسعت و برکت ہو میرے رزق میں اے کبریا
حضرت حجت امام الاولیا کا واسطہ

قائم آلِ محمدؐ کی زیارت ہو نصیب
قرۃ العینِ علی المرتضیٰؑ کا واسطہ

اے امام منتظر ہم آپ کے ہیں منتظر
لائیے تشریف محبوبِ خدا کا واسطہ

بندۂ منظور کی ہو جائیں تقصیریں معاف
اولیا و اصفیا و انبیا کا واسطہ

قطعہ

قول کچھ اور فعل کچھ مومن کا ہوتا ہی نہیں
بس وہی مومن ہے قول و فعل جس کا ایک ہے
نیک تو بنتے ہیں سارے قولِ پیغمبر سنو!
صدق دل سے جو مطیع آل ہے وہ نیک ہے

دیگر

سچ تو یہ دل میں منکرِ توحید | جز خدا رزق کون دیتا ہے
ان کی سیرت پہ بھی چلا ہوتا | نام مولا علیؑ کا لیتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

یا علیؑ مدد

ہو کس بشر سے ادا حمدِ ربِ باری کی
عطا کی جس نے کلام بشر میں باریکی
مصیبتوں کی جو ہر سمت چھائی تاریکی
دعا یہ دل نے لبوں پر وہیں یہ جاری کی
زمانہ بر سرِ جنگ است یا علیؑ مدد
کمک بغیرِ تو تنگ است یا علیؑ مدد

رسولِ پاک محمد حبیبِ خاصِ خدا
ہے رحمتوں کا خزانہ شفیعِ روزِ جزا
مصیبتوں نے پریشان ہر بشر کو کیا
زباں پہ جاری ہے پیہم یہ وردِ صبح و مسا
زمانہ بر سرِ جنگ است یا علیؑ مدد
کمک بغیرِ تو تنگ است یا علیؑ مدد

علیؑ ولیِ خدا ہیں علی وصیٔ نبیؐ
پکارا جس نے بھی ان کو مصیبت اُس کی ٹلی
ہر ایک شخص پریشاں ہے اک کی جاں پہ بنی
صدا نکلتی ہے دل سے علیؑ اَدْرِکْنِی

Presented by www.ziaraat.com

زمانہ بہ سرِ جنگ است یا علیؑ مددے
کمک بغیر تو تنگ است یا علیؑ مددے

یا علیؑ مدد

عالم میں ہے فساد بپا یا علیؑ مدد
مفقود اب ہے مہر و وفا یا علیؑ مدد

پھیلا ہوا ہے مکر و دغا یا علیؑ مدد
ملتی نہیں ہے راہِ صفا یا علیؑ مدد

دنیا میں اب خلوص و محبت نہیں رہی
ہر سمت ہے ریا و جفا یا علیؑ مدد

نام و نمود اور نمائش کے واسطے
ہوتی ہیں مجلسیں جو بپا یا علیؑ مدد

فقدان قوم میں ہے عمل کا خدا گواہ
باتوں کا سلسلہ ہے بڑا یا علیؑ مدد

ویران مسجدیں ہیں تو آباد ہیں کلب
الحاد کی ہے چھائی گھٹا یا علیؑ مدد

ذاکر ہوں یا کہ مولوی ہیں ایک راہ پر
پیشہ لیا ہے سب نے بنا یا علیؑ مدد

بزمِ سرود بن گئی ہے مجلسِ حسینؑ
جاتی رہی ہے روحِ عزا یا علیؑ مدد

سُر تال ہو تو شوق سے سنتے ہیں مومنین
سنتے نہیں کلامِ خدا یا علیؑ مدد

مشکلکشا کے صدقے سے حل مشکلیں ہوئیں
نعرہ بلند جس نے کیا یا علیؑ مدد

جو آئے جس کے جی میں کہے مجھ کو ڈر نہیں
وردِ زباں مرا ہے سدا یا علیؑ مدد

جب تک ہوں زندہ لب پہ مرے یا حسینؑ ہو
اُٹھوں لحد سے کہتا ہوا یا علیؑ مدد

پہنچے مدد کے واسطے مولائے کائنات
جس نے بھی صدقِ دل سے کہا یا علیؑ مدد

یارب ظہور جلد امامِ زماں کا ہو
بے چین سب ہے خلقِ خدا یا علیؑ مدد

Presented by www.ziaraat.com

یاحسینؑ ابنِ علیؑ شاہِ شہیداں مددے

منبعِ جود و سخا صاحبِ احساں مددے
مالکِ صبر و رضا عاشقِ یزداں مددے
آپ کا ذکر ہے ہر درد کا درماں مددے
قبلۂ دیں مددے کعبۂ ایماں مددے
یاحسینؑ ابنِ علیؑ شاہِ شہداں مددے

آپؑ ہیں سرورِ کونین کے سبطِ اصغر
آپؑ ہیں مولا علیؑ شیرِ خدا کے دلبر
آپؑ ہیں قوتِ بازوئے جنابِ شبّرؑ
آپؑ ہیں فاطمہؑ زہرا کے دل و جاں مددے
یاحسینؑ ابنِ علیؑ شاہِ شہیداں مددے

آپؑ ہیں محسنِ اسلام شہیدِ اعظم
آپؑ توحید کی بنیاد ہیں خالق کی قسم
آپؑ کا نام تو ہے عرشِ معلیٰ پہ رقم
آپؑ کے در پہ ہے اک بے سر و ساماں مددے
یاحسینؑ ابنِ علیؑ شاہِ شہیداں مددے

کفر و الحاد کی جب وقت گھٹا تھی چھائی

Presented by www.ziaraat.com

کشتیٔ دین بھی گرداب بلا میں آئی
جب اِک آفت کی گھڑی دورِ یزید لائی
استغاثہ تھا یہ اسلام کا اُس آن مدد دے
یا حسینؑ ابنِ علیؑ شاہِ شہیداں مدد دے

دینِ مردہ کو عطا کی ہے حیاتِ جاوید
آپؑ کے فیض سے ہر ذرّہ بنا ہے خورشید
ہم عزادار ہیں اور آپ سے رکھتے ہیں اُمید
آپؑ ہیں شافعِ محشر کے دل و جاں مدد دے
یا حسینؑ ابنِ علیؑ شاہِ شہیداں مدد دے

وعدہ طفلی میں جو نانا سے کیا تھا تم نے
روزِ عاشور کیا وعدے کو پورا تم نے
خون سے اپنے شجرِ دین کا سینچا تم نے
اے امامِ دو جہاں فخرِ رسولاں مدد دے
یا حسینؑ ابنِ علی شاہِ شہیداں مدد دے

آپؑ کے لطف و کرم کی جو نظر ہو مولا
پھر مجھے حزن نہ کچھ خوف و خطر ہو مولا
ایک درخواست ہے منظور اگر ہو مولا
جلد ہو جائیں مری مشکلیں آساں مدد دے
یا حسینؑ ابنِ علیؑ شاہِ شہیداں مدد دے

Presented by www.ziaraat.com

میں پنجتنی ہوں

میں ادنیٰ سا اِک عبدِ خداوندِ غنی ہوں
اور خاکِ کفِ پائے رسولِ مدنی ہوں
حیدر کا موالی ہوں میں ہیرے کی کنی ہوں
دشمن کا جگر چیرے وہ تیغے کی انی ہوں
میں تابعِ فرمانِ حسینی حسنی ہوں
میں پنجتنی ، پنجتنی ، پنجتنی ہوں

اسلام مرا دین ہے اور جعفری مذہب
توحید پہ ایمان ہے اللہ ہے مرا رب
عادل ہے خدا ظلم نہیں اُس کا ہے منصب
رحمت کے طلبگار بھی ہیں حشر میں ہم سب
جنت مری جاگیر ہے قسمت کا دھنی ہوں
میں پنجتنی ، پنجتنی ، پنجتنی ہوں

ہیں ختمِ رسل سرورِ کونین محمدؐ
مولائے جہاں سیدِ ثقلین محمدؐ
فخرِ علیؑ زہراؑ و حسنین محمدؐ
محبوبِ خدا شافعِ دارین محمدؐ

Presented by www.ziaraat.com

شانِ رسالت

شفیعِ عرصۂ محشر محمدؐ حبیبِ خالقِ اکبر محمدؐ
خدا ہے پالنے والا جہاں کا جہاں کا ہادی و رہبر محمدؐ
رسولوں کا ہے وہ سردار و قائد ہے طیب طاہر و اطہر محمدؐ
وہ ہے پیغمبرِ اعظم بلا شک زمیں پر حجتِ داور محمدؐ
خدا شاہد کہ ہے خُلقِ مجسّم ہر اک پیمبر سے ہے برتر محمدؐ
منوّر جس سے ہے سارا زمانہ قسم حق کی مہِ انور محمدؐ
بشر ایسا کہ وہ خیر البشر ہے سراسر نور کا پیکر محمدؐ
کمالِ حق ہوا ظاہر نبی سے خدا کی شان کا مظہر محمدؐ
علیؑ مجھ سے ہے اور میں ہوں علیؑ سے کہا کرتے تھے یہ اکثر محمدؐ
رکھا کرتے تھے دن بھر آپ روزہ عبادت کرتے تھے شب بھر محمدؐ
وہ ہیں منظور کے ملجا و ماویٰ
بچا لیں گے مجھے آکر محمدؐ

شانِ ولایت

رہتی ہے ہر دم علیؑ کی گفتگو یوں کیا کرتا ہوں دل کی شست و شو
بے ادب ہے وہ مرے نزدیک جو نام لیتا ہے علیؑ کا بے وضو

Presented by www.ziaraat.com

انبیاء ہیں جس ولیؑ کے مقتدی — ہم کو بھی ہے اس ولیؑ کی جستجو
دین و دنیا ہیں وسیلہ میں علیؑ — دیکھ لو قرآن میں ہے وَابتَغُوا
تھام لے تو دامنِ مولا علیؑ — جنت و کوثر کی گر ہے آرزو
ہے یہی میرے لئے فوزِ عظیم — گر زیارت کا شرف ہو رُوبرُو
گو بجتا ہے نعرۂ مولا علیؑ — دَر بدَر، قریہ بہ قریہ، کُو بہ کُو
دُور تک ہے سلسلہ پھیلا ہوا — "یم بہ یم، دریا بہ دریا، جُو بہ جُو"
باغِ عالم میں علیؑ کا ذکر ہے — گُل بہ گُل، غنچہ بہ غنچہ، بُو بہ بُو
آبِ حُبِّ حیدرِ کرار سے — ہوتی ہے ایمان کی نشو و نمُو
نُورِ واحد سے ہوئی تخلیق جب — جو محمدؐ ہے علیؑ ہے ہُو بہ ہُو

آپ کا منظور ہے ادنیٰ غلام
آپ کے دم سے ہے اِس کی آبرُو

سلامِ عقیدت

بحضورِ سرکارِ شہادت

السلام اے بادشاہِ کربلا — السلام اے مالکِ صبر و رضا
السلام اے کشتۂ جور و جفا — السلام اے فدیۂ راہِ خدا
السلام اے سبطِ محبوبِ خدا — السلام اے نورِ عینِ مرتضےٰ

Presented by www.ziaraat.com

صلّوا علیہ وآلہٖ

ہُوا شوقِ دید جو یک بیک ۔۔۔ تو پیام لے کے چلا مَلک
وہ زمیں پہ پہنچا بیک پلک ۔۔۔ کہا عجز سے اے شہِ فلک
مجھے رب نے بھیجا ہے آپ تک ۔۔۔ ذرا دیکھے آپ کی اک جھلک
ہو رسائی آپ کی واں تلک ۔۔۔ جہاں پہنچا کوئی نہ آج تک

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ ۔۔۔ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وہ براق اور وہ چمک دمک ۔۔۔ فزوں برق سے تھا نہیں ہے شک
وہ تو تیز رو کہ بیک پلک ۔۔۔ کیے طے براق نے سب فلک
وہ حبیبِ حق وہ شہِ فلک ۔۔۔ گئے عرشِ اعلیٰ پہ بے دھڑک
وہ عروج پایا کہ آج تک ۔۔۔ گیا واں نبی نہ کوئی ملک

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ ۔۔۔ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

Presented by www.ziaraat.com

ساقی نامہ کے دو بند

ساقی پلا کہ آج مسرّت کی ہے بہار
بادِ صبا ہے جوش پہ پھولوں پہ ہے نکھار
قمری و عندلیب کے نغموں کی ہے پکار
تو بھی وہ مے پلا ترے ہاتھوں کے میں نثار
کھِل جائے جس کے پیتے ہی دل کی کلی کلی
ایسا خمار ہو کہ پکاروں علی علیؑ

ہاں ساقیا تو مژدۂ دریائے نور دے
مے خانۂ سرور سے جام سرور دے
ہو جاؤں پاک ایسی شراب طہور دے
جس سے بڑھے خمار وہ تلچھٹ ضرور دے
جام و سبو کا ذکر میں صبح و مسا کروں
ایسا سرور آئے کہ صلِّ علیٰ پڑھوں

رباعی

ساقیا کچھ حساب نکلا ہے — شیشہ پر از شراب نکلا ہے
مئے رنگیں سے رنگ دے مجھ کو — آج رنگِ شباب نکلا ہے

Presented by www.ziaraat.com

لشکر کو حُر کے آپؑ نے سیراب کر دیا

رُباعی

نور پھر بے حجاب نکلا ہے — اور با آب و تاب نکلا ہے
لو امامت کے آسماں پہ آج — بارہواں آفتاب نکلا ہے

دیگر

وہ ہوا آج جانِ جاں پیدا — عدل و انصاف کا نشاں پیدا
ہو مبارک ہوا ہے دنیا میں — صاحب العصر والزماں پیدا

مولا علؑی کے مُحبّوں کے خُلد میں داخلے کا منظر

خلد میں جس دم علیؑ والے بلائے جائیں گے
ان کے استقبال کو سب حور و غلماں آئیں گے
ہار پھولوں کے فرشتے بھی بنا کر لائیں گے
پڑھ کے پھر صلِّ علیٰ ہر ایک کو پہنائیں گے
اور کہیں گے آپ پر ہے خاص فضلِ کبریا
اے محبانِ علیؑ اھلاً وسہلاً مرحبا

Presented by www.ziaraat.com

مجموعۂ سلام

سلام

مرے اعمال کی مانا سزا کچھ اور کہتی ہے
غمِ شبیرؑ کی لیکن جزا کچھ اور کہتی ہے

مریضِ معصیت، کو گر دوا کچھ اور کہتی ہے
تو بڑھ کر خاکِ پاکِ کربلا کچھ اور کہتی ہے

نبیؐ کے بعد حیدرؑ ہم تمہیں مولا سمجھتے ہیں
مگر اک قوم اس سے بھی سوا کچھ اور کہتی ہے

شہِ مظلوم پانی کے لئے اصغرؑ کو لائے ہیں
تڑپ کر نوکِ تیرِ حرملا کچھ اور کہتی ہے

تمنا تھی یہ زینبؑ کی کہ بیٹوں کی کروں شادی
مگر کربل کے میداں کی فضا کچھ اور کہتی ہے

خطائیں تو مجھے مولا لئے جاتی ہیں دوزخ میں
مگر تیری شفاعت کی عطا کچھ اور کہتی ہے

یہ خواہش ہے کہ دونوں لال ہوں قربان ماموں پر
مگر زینبؑ کے دل کی مامتا کچھ اور کہتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

سرِ شبیرؑ کی زینب سے ہیں کچھ زیرِ لب باتیں
یا آہ دیا س بنتِ مرتضیٰؑ کچھ اور کہتی ہے

سلام ۲

پارساؤں میں نہ شامل اور نہ ابراروں میں ہے
بندۂ ناچیز مولا کے خریداروں میں ہے

کس لئے جنّت نہ آئے پیشوائی کو مری!
وہ مرا مولا ہے جو جنّت کے سرداروں میں ہے

اے مسیحائے زماں آکر خبر لیجے مری
عالم ذرے یہ بندہ تیرے بیماروں میں ہے

یا علیؑ تیری محبّت شرط ہے ایمان کی
تجھ سے جو ہے منحرف بیشک زیاں کاروں میں ہے

عترتِ اطہار کا جو صدقِ دل سے ہے غلام
سیر گہ اُس کے لئے جنّت کے گلزاروں میں ہے

یوں محمدؐ کا شرف ہے سب رسولوں میں عیاں
چاند روشن آسماں پر جس طرح تاروں میں ہے

کل علَم اُس کو میں دوں گا یوں محمدؐ نے کہا
مرد ہے میداں کا جو اور غیر فرّاروں میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

ہے فدا سو جان سے مجھ پر خدائے پاک پر
دوست ہے اللہ کا اور میرے دلداروں میں ہے

ساقیا جام مئے حُبِّ علیؑ بھر کر پلا
میں وہ میکش ہوں کہ جس کا ذکر میخواروں میں ہے

بادۂ حُبِّ علیؑ سے مست رہتا ہوں سدا
یہ وہ بادہ ہے کہ جس کا مست ہشیاروں میں ہے

مہرِ عالمتاب میں وہ نور پیدا ہی نہیں
جو ضیا افگن علی اکبرؑ کے رخساروں میں ہے

وہ گہر پارے پڑے ہیں کربلا کی خاک پر
ذکر جن کا جا بجا قرآں کے سیپاروں میں ہے

عورتیں بیٹھی ہیں کوٹھوں پر تماشہ کے لئے
اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ کوفہ کے بازاروں میں ہے

کربلا کے دشت میں لے جائے گر قسمت ہمیں
لطف کیا منظور پھر جنت کے گلزاروں میں ہے

سلام ۳

اِک ذرا انگشت سے ایمائے سرور دیکھنا
چاند ہو جائے گا دو ٹکڑے برابر دیکھنا

Presented by www.ziaraat.com

اللہ اللہ اوجِ دامادِ پیمبر دیکھنا
دوشِ محبوبِ خدا اور پائے حیدر دیکھنا

اے سلامی زورِ بازوئے پیمبر دیکھنا
جو نہ اوروں سے کھلا وہ بابِ خیبر دیکھنا

زندگی کیا ہے فقط اک پیش خیمہ موت کا
دم نکلتے ہی یہ کھل جائے گا جوہر دیکھنا

بہرِ سجدہ جب جھکے شبیر تو آئی ندا
یوں ادا ہوتا ہے سجدہ زیرِ خنجر دیکھنا

کیا عداوت تھی لعینوں کو شہِ مظلوم سے
تیرِ حرمل دیکھنا اور حلقِ اصغر دیکھنا

ہائے کس ظلم و ستم سے اشقیا نے مومنو
ذبح کر ڈالا ہے ہمشکلِ پیمبر دیکھنا

نارِ دوزخ میں ہے عاصی اے قسیمِ نار و خلد
اس طرف اے راکبِ دوشِ پیمبر دیکھنا

گرچہ عاصی ہوں مگر پھر بھی بچائے گا مجھے
جس نے دو ٹکڑے کیا مرحب کا پیکر دیکھنا

جب وداع ہونے لگے اکبر تو صغرا نے کہا
بھولنا مجھ کو نہ ہرگز بھائی اکبر دیکھنا

فوج سے کہتا تھا عمرِ سعد یوں تم لوٹیو

Presented by www.ziaraat.com

رہ نہ جائے اب کسی بی بی کی چادر دیکھنا
اُشترانِ بے کجاوہ پر علی کی بیٹیاں
انقلابِ آسمانِ سفلہ پرور دیکھنا
ہے یقین منظور بخشیں گے زیارت کا شرف
ایک دن لے جائے گا کربل مقدر دیکھنا

سلام ۴

مرے دل میں ولائے حیدرِ کرار رہتی ہے
غمِ شبیر میں یہ چشم نم خونبار رہتی ہے
نہیں آلودہ دامن جبکہ دُنیا کے تلوث سے
تعجب ہے یہ کیوں پھر بر سرِ پیکار رہتی ہے
نہیں ملتا سکون و امن دم بھر اہلِ دولت کو
مسلط اُن کے سر پہ ہر گھڑی تلوار رہتی ہے
لکھا صغرا نے خط میں لیجئے جلدی خبر آکر
یہ بیٹی آپ کی بابا سدا بیمار رہتی ہے
سکینہ کہتی تھی بابا مجھے بھی پاس بلوالو
یہ اُمت تو ہمارے درپئے آزار رہتی ہے
کہا زینبؑ نے اے بھیا دعا مانگو کہ مر جاؤں

Presented by www.ziaraat.com

میں ہوں ناچیز غلام اُن کا وہ آقا ہیں مرے
اُن کی نعلین کو آنکھوں سے لگا رکھا ہے
مجھے سقہ جو بنایا تو یہ عزت بخشی
نارِ دوزخ سے مجھے شہ نے بچا رکھا ہے
میں کہاں اور کہاں سبطِ رسولؐ اکرم
اِن کا رتبہ تو خدا ہی نے بڑھا رکھا ہے
عمر اپنی یونہی منظور نہ ہو جائے تمام
کربلا آؤ چلیں ہند میں کیا رکھا ہے

سلام ۶

جو دل میں علیؑ کی ولا ہو گئی — تو مقبول اپنی دُعا ہو گئی
سلامی جو قسمت رسا ہو گئی — تو خاک اپنی خاکِ شفا ہو گئی
جو تشہیر آلِ عبا ہو گئی — مظالم کی بس انتہا ہو گئی
یہ کہتی تھی زینبؑ مدد یا علیؑ — ستم کربلا پر جفا ہو گئی
علیؑ کا لیا صدق دل سے جو نام — تو فی الفور حاجت روا ہو گئی
جو میداں میں گرجا ہزبر علیؑ — تو جاں ہر بشر کی فنا ہو گئی
کہا رو کے زینبؑ نے ہائے غضب — علیؑ کی بہو بے ردا ہو گئی
ابھی نار میں تھا ابھی نور میں — عجب حرؑ پہ شہ کی عطا ہو گئی

Presented by www.ziaraat.com

جو دیکھا نظر بھر کے شبیر نے — تو مٹی بھی رشکِ طلا ہو گئی
رفیقانِ شہ کو خدا کی قسم — فنا ہو کے حاصل بقا ہو گئی
ثنا غیر حیدر کی جب میں نے کی — طبیعت بہت بے مزا ہو گئی
جنہوں نے کیا آلِ احمد پہ ظلم — انہیں پر تو لعنت روا ہو گئی
عجب شانِ مولا علیؑ ہے جسے — عطا پہ عطا ہل اتی ہو گئی
یہ کہتی ہے روحِ محبِ علیؑ — شہِ پاک پر میں فدا ہو گئی
رہا پھر نہ غم جب مری چشمِ نم — غمِ شاہ سے آشنا ہو گئی

بلالیں نجف میں جو منظور کو
کہیں سب کہ قسمت رسا ہو گئی

سلام

خدا کو ہم نے رب سمجھا نبیؐ کو مصطفےٰ سمجھا
علیؑ مرتضیٰ کو ہم نے اپنا پیشوا سمجھا
علی کو گر کوئی سمجھا نبیؐ سمجھا خدا سمجھا
قسم حق کی نہیں کوئی علی کا مرتبا سمجھا
مجھے غیروں سے کیا ہے کام جب ہے پیشوا حیدر
جنہیں ہیں اپنا مرشد ہادی و عقدہ کشا سمجھا
علیؑ کا مرتبہ گر جانتا پھر جانے کیا کہتا

Presented by www.ziaraat.com

سمجھنے پر نہ حیدر کے نصیری نے خدا سمجھا
علاجِ دردِ عصیاں کے لئے اکسیر ہے بیشک
کہ خاکِ کربلا کو جس نے بھی خاکِ شفا سمجھا

کلام شمر با حضرت عباس علمدار

کہا یہ شمر نے عباسؑ سے لے حازیٔ ضیغم
ترا رتبہ بڑا اے نورِ عینِ مرتضیٰ سمجھا
مگر افسوس ہے کم درجہ تجھ کو شہ سمجھتے ہیں
تجھے سقّہ بنایا ہے تو اس میں فخر کیا سمجھا
بٹھا رکھا ہے اکبرؑ کو تجھے ہے جنگ میں بھیجا
غلاموں سے بھی کمتر شہ نے تیرا مرتبا سمجھا
چلے تو ساتھ گر میرے تو عمر سعد خوش ہو گا
بٹھائے گا وہ آنکھوں پہ کہ تیرا مرتبا سمجھا

جواب حضرت عباس علمدار

کہا عباسؑ نے او شمر کیا بیہودہ بکتا ہے
پرے ہٹ دُور ہو مردود تُو نے مجھ کو کیا سمجھا
میں ابنِ سعد کو اک پیکرِ لعنت سمجھتا ہوں
مگر شبیرؑ کو میں رحمتِ ربِّ علا سمجھا
ترے سردار کو پاپوش سے کمتر سمجھتا ہوں
زراہِ فخر تاجِ سر میں ان کی کفشِ پا سمجھا
تجھے ادنیٰ سمجھتا ہوں انھیں اعلیٰ سمجھتا ہوں
تجھے کمتر غلام اور ان کو اپنا بادشا سمجھا

Presented by www.ziaraat.com

تُو اور ترا عمر ظلم و جہالت کا مرقّع ہیں
انہیں ہیں عالمِ عادل شہِ ارض و سما سمجھا
تُو اِک ادنیٰ سا پتھر ہے یہ لعلِ بیش قیمت ہیں
تجھے میں سنگِ رہ اور اِن کو دُرِّ بے بہا سمجھا
تُو ہے اِک خاک کا تُودہ تو یہ نُورِ مجسم ہیں
تجھے ظلمت تو اِن کو میں چراغِ کبریا سمجھا
جہنّم میں ترا گھر ہے یہ ہیں فردوس کے مالک
تجھے پابندِ مشکل اور انہیں مشکلکشا سمجھا
تو گم کردہ رہِ دیں ہے تو یہ ہیں رہبرِ کامل
تجھے مغضوبِ حق اور ان کو محبوبِ خدا سمجھا
تجھے اور تیرے عمرِ سعد کو باغی سمجھتا ہوں
انھیں میں مفترض الطّاعت امام دوسرا سمجھا
میں سقّہ ہوں شہِ مظلوم کی پیاری سکینہ کا
اسے میں فخر سمجھا ہوں اسے میں مرتبا سمجھا
بڑھایا ہے مرا رُتبہ کہ میداں میں مجھے بھیجا
زہے قسمت کہ آقا نے غلام باوفا سمجھا
میں کب ان کے برابر ہوں کفش بردار ہوں ان کا
جو تُو سمجھا وہ بیجا ہے جو میں سمجھا بجا سمجھا
کھلے ہیں پھول باغ نظم میں منظور ہر ناظر

Presented by www.ziaraat.com

ترے اشعار کو گلدستۂ صدق و صفا سمجھا

سلام

جس گھڑی انگشت سے ایمائے سرور ہو گیا
آسماں پر چاند دو ٹکڑے برابر ہو گیا
اوج پر فضلِ خدا سے جب مقدر ہو گیا
اپنے قبضے میں سلامی چرخِ اخضر ہو گیا
ہر رگ و ریشہ میں جس کے عشقِ حیدر ہو گیا
باغِ فردوسِ بریں اُس کو میسّر ہو گیا
دولتِ فقر و توکل ہے وہ دولت دوستو
مل گئی جس کو یہ دولت وہ تونگر ہو گیا
مرحبا جو باریابِ بابِ حیدر ہو گیا
آیا تھا بے زر مگر آتے ہی بوذر ہو گیا
مصطفےٰ اور مرتضےٰ میں فرق کیا ہے ایک نور
جب حدیثِ نور دیکھی دل منور ہو گیا
تھا یہی منظور دونو منزلت میں ایک ہوں
سا توان گوھر دو حصّوں میں برابر ہو گیا

Presented by www.ziaraat.com

لشکرِ اسلام نے کھائی شکستوں پر شکست
آیا جب شیرِ خدا تب فتح خیبر ہو گیا

جس گلوئے پاک کو احمدؐ نے چوما بار ہا
شمر کا اس پر رواں کس طرح خنجر ہو گیا

ہم شبیہِ مصطفےٰؐ وارد ہوئے میدان میں
نور سے سب کربلا کا بن منوّر ہو گیا

آفتابِ چرخ کو رجعت آئی اللہ رے اوج
سجدۂ حیدر پسندِ ربِ اکبر ہو گیا

خود خدائے پاک نے اذہابِ رجس ان سے کیا
منزلِ تطہیر اہلِ بیت کا گھر ہو گیا

توڑ کر بت خانہ حق میں علیؑ نے دی اذاں
پاک غیر اللہ سے اللہ کا گھر ہو گیا

روزِ محشر کا نہیں منظور کچھ بھی فکر و غم
جب کہ اپنا پیشوا مولائے قنبر ہو گیا

رباعی

غالی و ناصبی سے دور رہو — اور شیخی و خالصی سے دور رہو
ہے اگر دل میں حبِ آلِ نبیؐ — ایسے غیرے کی کچھ نہ بات سنو

Presented by www.ziaraat.com

متفرق منظومات

منقبت

کیا شانِ محمدؐ ہے کیا رتبۂ حیدرؑ ہے
محبوبِ خدا وہ ہے یہ خاصۂ داور ہے

لکھا ہے کتابوں میں ارشادِ پیمبرؐ ہے
میں علم کا گھر لوگو اور اُس کا علیؑ در ہے

تعریف میں کیا لکھوں ہاں اتنا سمجھتا ہوں
اعلیٰ سے وہ اعلیٰ ہے برتر سے یہ برتر ہے

جو احمدؐ و حیدرؑ ہیں ہو سکتا ہے کب کوئی
وہ نورِ الٰہی ہے یہ نورِ پیمبرؐ ہے

ہارونؑ سے ہے نسبت جو حضرت موسیٰؑ کو
احمدؐ کو وہی نسبت حیدرؑ سے برابر ہے

قرآں میں گواہی ہے کہتی ہیں حدیثیں بھی
من بعدِ نبیؐ حیدرؑ سردار ہے سرور ہے

صد شکر کہ حاصل ہیں منظورؔ کو دو رتبے
مدّاحِ نبیؐ بھی ہے اور واصفِ حیدرؑ ہے

Presented by www.ziaraat.com

تضمین

اے شہِ لافتا و شاہِ اُمم چشمۂ فیض اور بحرِ کرم
ہر رگِ جاں سے سیّدِ عالم یہ صدا آرہی ہے بس ہر دم
حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضےٰ علیؑ ہستم

آپ کا نام عرش پر ہے رقم ہو سلاطیں کے فخر شاہِ اُمم
آپ کے نام کا کیا جب دم غم ز راحت بدل گیا یکدم
حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضےٰ علیؑ ہستم

پہنچے جب خلد میں شہِ اکرم دیکھا طائر ہیں سینکڑوں بے غم
خوبصورت ہیں اور ذوالاحتشم چہچہے کرتا ہے ہر اِک ہیہم
حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضےٰ علیؑ ہستم

نامِ حیدرؑ ہے مرہمِ عصیاں اسمِ اعظم برائے بے درماں
ان کی برکت سے پیر و طفل و جواں پاتے ہیں فرح و روح کا ساماں
حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضےٰ علیؑ ہستم

Presented by www.ziaraat.com

آپ کا نام شاہِ مرداں ہے ضیغمِ حق ہے شیرِ یزداں ہے
دل کی ڈھارس ہے راحتِ جاں ہے اور شفا بخشِ کل مریضاں ہے

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضٰے علیؑ ہستم

دین و ایماں انہی سے کامل ہے ان کی الفت میں لطف حاصل ہے
ہر کوئی ان کے در کا سائل ہے جو پھرا ان سے پھر وہ زائل ہے

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضٰے علیؑ ہستم

ہیں گواہ آپ میرے ایماں پہ دل تصدّق ہے میرا قرآں پہ
موت آ جائے جب مری جاں پہ لکھنا میرے کفن کے داماں پہ

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضٰے علیؑ ہستم

لب پہ میرے علیؑ ہو مرتے دم وردِ تا زندگی رہے دم دم
ہے یہ منظور کی دعا ہر دم یا علیؑ لب پہ ہو جو نکلے دم

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضٰے علیؑ ہستم

رُباعی

نبیؐ ہیں بادشاہِ مشرقین کیا کہنا علیؑ ہیں فاتحِ بدر و حنین کیا کہنا
خلوص دل سے علی کو پکار کر دیکھو کہ ان کے ذکر سے ملتا ہے چین کیا کہنا

Presented by www.ziaraat.com

منقبت ۲

خالق کے ولی اور پیمبرؐ کے وصی ہو
کیوں رتبہ نہ ہو آپ کا اعلیٰ کہ علی ہو

مختار ہو کونین کے ہمراز نبیؐ ہو
ہر علم سے واقف ہو خفی ہو کہ جلی ہو

ہو نورِ خدا، مظہرِ حق، خاصۂ داور
تم شوہرِ زہرا ہو، محمدؐ کے اخی ہو

حسنینؑ کے والد ہو لقب فاتحِ خیبر
اور قاتلِ عنتر بھی ہو میداں کے دھنی ہو

سائل کو گراں مایہ انگوٹھی جو عطا کی
پھر کیا ہے ولایت میں کہ تم ایسے سخی ہو

خود بھوکے رہے اور یتیموں کو کھلایا
ہے دہر میں مشہور کہ تم مستغنی ہو

ہوتی ہے مری رنج بہت شاد کہ جیتے گ
کہتے ہیں مجھے دیکھ کے تم جنتی ہو

جس بزم میں ہو ذکر نبیؐ آلِ نبیؐ کا
لازم ہے کہ صلوٰۃ کی واں نعرہ زنی ہو

مولا مری امداد کو للہ پہنچیے
جب جان پہ اس آپ کے خادم کی بنی ہو

اس طرح ہو دل میرا مصفّیٰ و مجلّے
منظور کہیں لوگ کہ ہیرے کی کنی ہو

حمدِ خدا

لائقِ حمد بیکراں خالقِ دوجہان ہے
آ نہ سکے جو فہم میں بس وہ خدا کی شان ہے
ہر گلِ نوبہار میں، زمزمۂ ہزار میں

Presented by www.ziaraat.com

قدرتِ بے نیاز کا ہر جگہ ثبت نشان ہے
قدرتیں اُس کی لازوال جن کا شمار ہے محال
قبضہ میں اُس کے یہ زمیں اور یہ آسمان ہے
قلب کا وہ سرور ہے چھایا اُسی کا نور ہے
دل میں وہ سب کے ہے مکیں کہنے کو لامکان ہے
نعمتیں اُس کی بیشمار کیسے ہو شکر کردگار
ذاتِ خدائے لم یزل لطف و عطا کی کان ہے
شکرِ خدا ہو دم بہ دم، گیت اسی کے گائیں ہم
حمد کریں گے جب تلک جسم میں اپنے جان ہے

حافظ شیرازی کی ایک غزل سے متاثر ہو کر

مطلع کا پہلا مصرع : ایں چہ شوریست کی در دور قمر مے بینم

بے چین ہیں سب شام و سحر دیکھ رہا ہوں
عالم میں بہت فتنہ و شر دیکھ رہا ہوں
پالان ہیں گھوڑوں پہ زخم خوردہ و خستہ
اور عیش میں ہیں جتنے ہیں خر دیکھ رہا ہوں
بھائیوں میں نہ بہنوں میں خلوص اور محبت !
ماں باپ سے باغی ہیں پسر دیکھ رہا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

ہر شے میں ملاوٹ ہے کہ ہے کھوٹ دلوں میں
گرتے ہوئے شاخوں سے ثمر دیکھ رہا ہوں
غربا و مساکین کے پژمردہ ہیں چہرے
آرام میں ہیں صاحبِ زر دیکھ رہا ہوں
چہروں پہ رذیلوں کے مسرت ہے نمایاں
اور حال شریفوں کا دگر دیکھ رہا ہوں
ہے گرمیِ بازار فواحش کی ہر اک جا
گمراہ پسر اور پدر دیکھ رہا ہوں
اس دور میں قیمت ہے خزف ریزوں کی بالا
مٹی میں ملے لعل و گہر دیکھ رہا ہوں
جو دیکھتی ہے آنکھ وہ لب پر نہیں آتا
حالاتِ جہاں زیر و زبر دیکھ رہا ہوں

رُباعی

ہر چند گنہگار ہوں رنجور ہوں میں
احمدؐ ہے شفیع اس لئے مسرور ہوں میں
کیونکر نہ کروں فخر کہ ہے فخر کی جا
منظورِ نظر اُن کا ہوں منظور ہوں میں

دیگر

یا علیؑ آپ کو سب عقدہ کشا کہتے ہیں
ہادی و راہبر و قبلہ نما کہتے ہیں
خانۂ حق میں جو دی تو نے انگوٹھی مولا
ہے یہی وجہ تجھے دستِ خدا کہتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

ولائے مولا علیؑ

عبدِ ذلیل ہوں میں خدائے انام کا
اور اُمتی ہوں سرورِ عرش احتشام کا
ادنیٰ غلام حیدرِ عالی مقام کا
کرتا ہوں عرض سُنئے خلاصہ کلام کا

اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا
حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

جس کو ولائے مولا علیؑ کا شرف ملا
تکتے ہیں اس کو رشک سے صلحا و اولیا
جنت میں حوریں کہتی ہیں اھلاً و مرحبا
جو دشمنِ علی ہے جہنم میں جائے گا

اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا
حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

پہچان کیا منافق و مومن میں ہے سُنو
فرمایا ہے رسولِ خدا نے یہ دوستو
مومن وہی ہے حبِ علیؑ جس کے دل میں ہو
بغضِ علیؑ سے صاف منافق کو جان لو

Presented by www.ziaraat.com

اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا
حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

یہ واقعہ عجیب کتابوں میں ہے لکھا
تھا مکّۂ مکرّمہ میں ایک اژدھا
پہچان کا تھا ایک ذریعہ بنا ہوا
بچّہ حلال زادہ ہے یا کہ حرام کا

اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا
حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

اژدر نے جس کو سونگھ لیا نطفۂ حرام
اس کے حرامی ہونے میں کوئی نہ تھا کلام
اژدر نے جس کی سمت نہ دیکھا وہ نیک نام
بچّہ حلال زادہ ہے کہتے تھے خاص و عام

اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا
حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

پیدا خدا کے گھر میں جو شیرِ خدا ہوئے
بچپن میں دیدنی تھے جوانی کے دلولے
گہوارہ میں ابھی تھے کہ جو دیکھا آپ نے
اِک اژدہا ہے آرہا منہ کھولے سامنے

اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا

Presented by www.ziaraat.com

حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

گہوارہ کے قریب جونہی اژدہا ہوا
حیدرؑ اُٹھے کہ اُن کو ذرا بھی نہ خوف تھا
اژدر کے منہ میں اُنگلیاں ڈالیں بس اِک ذرا
دو ٹکڑے کر کے خاک پہ پھینکا دہ اژدہا
اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا
حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

غل پڑ گیا یہ شہر میں لوگو غضب ہوا
دو ٹکڑے اژدہا ہوا لو اب بنے گا کیا
تفریق اب حلالی حرامی میں ہو گی کیا
چرچا ہر ایک شخص کے لب پر تھا برملا
اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا
حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

فرمایا یوں رسولِ خدا نے بحکمِ رب
اے لوگو خواہ مخواہ کا تمہیں ہے غم و تعب
میرا وصی علیؑ ہے جسے جانتے ہیں سب
پہچان و امتیاز کا ہوگا یہ اب سبب
اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا
حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

Presented by www.ziaraat.com

جس کو علیؑ سے ہو گی محبت حلالی ہے
جنت میں جائے گا وہی مومن موالی ہے
بغض علیؑ کی جس نے بنا دل میں ڈالی ہے
ولد الحرام ہے یہ سزا اُس نے پالی ہے
اللہ کے کام کا نہ محمدؐ کے کام کا
حیدرؑ سے جو پھرا ہے وہ نطفہ حرام کا

رُباعیات

زباں پہ مولا علیؑ کا جو نام آجائے ۔۔۔ تو قدسیوں کا فلک سے سلام آجائے
جو مشکلوں میں ہو خود کس کے کام آئے گا ۔۔۔ پکار اس کو جو مشکل میں کام آجائے

باعمل عالم بلاشک واجب التعظیم ہے ۔۔۔ صاحب تقویٰ جو ہے وہ لائق تکریم ہے
کبریائی ہے فقط زیبا خدا کے واسطے ۔۔۔ انکساری سے رہو یہ دین کی تعلیم ہے

علیؑ کا ذکر مجالس کی زیب و زینت ہے ۔۔۔ حدیث میں ہے کہ ذکر علی عبادت ہے
ہے جس کو بغض علیؑ سے جلے گا دوزخ میں ۔۔۔ وہ جنتی ہے علیؑ سے جسے محبت ہے

جو دل میں حب علی ہے تو دل ملول نہیں ۔۔۔ بغیر اُن کی ولا کے تو کچھ حصول نہیں
عقیدہ اور عمل دونو لازم و ملزوم ۔۔۔ بلا دلیل جو دعویٰ ہو وہ قبول نہیں

Presented by www.ziaraat.com

امام عصرؑ اور دورِ حاضر

قائمِ آلِ محمدؐ، عصرِ حاضر کے امام
آپ پر لاکھوں درود اور آپ پر لاکھوں سلام

آپ ہیں والی و وارث آپ ہیں فریاد رس
آپ ہیں آقا ہمارے آپ کے ہیں ہم غلام

آپ کے دیدار کو آنکھیں ترستی ہیں حضورؑ
لائیے تشریف جلدی منتظر ہیں خاص و عام

دستخط دستِ کرم سے آپ فرمائیے
دیر سے ہم عرضیاں لے کر کھڑے ہیں یا امام

۲

بھر چکی دنیا فساد و فسق و ظلم و جور سے
زندگی اب ہو گئی مولا شریفوں کی حرام

دندناتے پھرتے ہیں اور پوچھتا کوئی نہیں
بدمعاش و بدقماش و بدنگاہ و بدلگام

بھائی اور بہنوں میں اب ملتا نہیں کوئی خلوص
اور نہیں اولاد میں ماں باپ کا کچھ احترام

نیل پالش، لپ سٹک اور مغربی آرائشیں
ان میں کھو کر عورتوں نے کھو لیا اپنا مقام

نیک طینت، نیک خصلت، نیک دل اور نیک نام
دورِ حاضر میں ہے ملنا ایسے لوگوں کا محال

جس طرح سے بھر گئی ہے فسق و جور و ظلم سے
عدل اور انصاف سے بھر دیجئے دنیا تمام

اے امامِ منتظر سب آپ کے ہیں منتظر
آپ کے آنے پہ نافذ ہوگا اسلامی نظام

قاف سے تا قاف ہوگا دینِ حقہ کا عمل
عدل پر مبنی نظام ملک کا ہوگا قیام

جب امام عصرؑ کا ہوگا زمانے میں ظہور
دشمنانِ مذہبِ حقہ سے لیں گے انتقام

غالی ہوں یا خارجی دوزخ میں ڈالے جائیں گے
اور ہیں جتنے مقصر ہاویہ ان کا مقام

خلد میں منظور کو لے جائیں گے مولا ضرور
ان کا ہوں ادنیٰ سپاہی ان کا ہوں ادنیٰ غلام

Presented by www.ziaraat.com

سید منظور حسین سحر

دعا دافع طاعون

سب سے مقدم ہے خدا اور بعد ذاتِ ذوالعلا
اول حبیبِ کبریا دویم علیؑ شیرِ خدا
سویم جنابِ فاطمہؑ بنتِ رسولؐ دوسرا
چوتھے حسنؑ شاہِ ہدیٰ پنجم شہیدِ کربلا

لی خمسۃ اطفی بھا حرّ الوباء الحاطمہ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمۃ

کیا ہی یہ نام پاک ہیں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
ان ناموں میں حق نے اثر ہے اسمِ اعظم کا رکھا
جس وقت ساق عرش پہ ان کو قلم لکھنے لگا
پیہم صریرِ کلک سے پیدا ہوئی تب یہ صدا

لی خمسۃ اطفی بھا حرّ الوباء الحاطمۃ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمۃ

Presented by www.ziaraat.com

رنج و مشکل میں اگر کوئی بشر ہو مبتلا
ان ناموں کی تاثیر کو پڑھ کر وہ لیوے آزما
زنہار آسکتی نہیں نزدیک اُس کے کچھ بَلا
رکھتا ہے جو وردِ زباں شام و سحر صبح و مَسا
لی خمسۃ اُطفی بھا حرالوباء الحاطمۃ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمۃ

اسمائِ حُسنیٰ ہیں یہ وہ قرآں میں ہے جن کی ثنا
آدمؑ کی توبہ کو دلا حسنِ قبول ان سے ملا
طوفاں سے بیڑا نوحؑ کا ان ہی کی برکت سے بچا
یونس شکم میں موت کے پڑھتے رہے یہ برملا
لی خمسۃ اُطفی بھا حرّ الوباء الحاطمۃ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمۃ

یہ نام یوسفؑ کے لئے تھے چاہ میں آبِ بقا
اور دار پر دردِ دلِ عیسیٰؑ کی تھی یہ ہی دوا
ان کے تصدق سے ہوئی ایوبؑ کو حاصل شفا
پڑھتے ہیں الیاسؑ و خضرؑ یہ ہی وظیفہ دائما
لی خمسۃ اُطفی بھا حرّ الوباء الحاطمۃ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمۃ

Presented by www.ziaraat.com

اِن ناموں کی عظمت پہ تھے داوٗد سو جاں سے فدا
کرتے تھے ان کا تذکرہ دائم جناب ذکریا
نمرود نے جب آگ میں ڈالے خلیل کبریا
لب پر تھے ان کے اس گھڑی یہ نام پاک اور یہ دعا

لی خمسۃ اُطفی بہا حرّالوباء الحاطمہ
المصطفٰے والمرتضٰے وابناھما والفاطمہؑ

جس شہر میں جس قریہ میں طاعون ہو یا ہو وبا
اس جا کے رہنے والوں کو لازم ہے اے اہلِ ولا
برپا عقیدے سے کریں شبیرؑ کی بزم عزا
اور بعد مجلس یکزباں ہو کر پڑھیں یہ سب دعا

لی خمسۃ اُطفی بہا حرّالوباء الحاطمہ
المصطفٰے والمرتضٰے وابناھما والفاطمہؑ

جل بھُن کے کوہِ طور پہ ہو جاتے موسیٰؑ سر بسر
ان ناموں کی تائید سے لیکن ٹلی سر سے بلا
یعقوبؑ سے بچھڑا پسر ملتا نہ تا روزِ جزا
درگاہِ خالق میں اگر کرتا نہ یوں وہ التجا

لی خمسۃ اُطفی بہا حرّالوباء الحاطمہ
المصطفٰے والمرتضٰے وابناھما والفاطمہؑ

Presented by www.ziaraat.com

اسمائے اعظم ہیں یہی اسمائے پاک پنجتنؑ
سب انبیاؑ و اوصیاء دائم دمِ رنج و محن
بہتر وسیلہ جان کر پیش خدائے ذوالمنن
کرتے تھے عرض مدّعا پڑھ کر یہ باصوت حسنؑ

لی خمسة اُطفی بھا حرّ الوباء الحاطمة
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمةؑ

اب ہے ہماری التجا یا رب پئے آلِ عباؑ
طاعون کا ہو خاتمہ چل جائے رحمت کی ہوا
تیری حفاظت میں رہیں سرور کے سب اہلِ عزا
سُن لے یہ سرمد کی دُعا اس بزمِ غم کا واسطہ

لی خمسة اُطفی بھا حرّ الوباء الحاطمة
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمةؑ

Presented by www.ziaraat.com

خادم درگاہ عالیہ جوگی پورہ (بھارت)

کشکول

کچھ بھیک ہمیں بھی دے مولا کشکول ہمارا خالی ہے
ہم تیرے بدکار ہیں تو مولا ہم خاک نشین تو والی ہے
غمگین بڑے کے ٹکڑے ہیں برسوں سے شکستہ حالی ہے
ہم اسفل سے بھی اسفل ہیں تو عالی سے بھی عالی ہے
کچھ بھیک ہمیں بھی دے مولا کشکول ہمارا خالی ہے

کیا نذر عقیدت پیش کریں کچھ آنسو ہیں کچھ نالے ہیں
کچھ ایسی تباہی آئی ہے اب جینے کے بھی لالے ہیں
جوگی ہیں ترے دربار کے ناچیز ہیں مٹنے والے ہیں
مولائے جہاں بادل غم کے چھائے جو کالے کالے ہیں
کچھ بھیک ہمیں بھی دے مولا کشکول ہمارا خالی ہے

Presented by www.ziaraat.com

اکبر کی جوانی کا صدقہ دو بول ہمارے بھی سُن لے
بھر دے دُرِ مقصد سے کاسہ دو بول ہمارے بھی سُن لے
اب جائے کہاں یہ دل خستہ دو بول ہمارے بھی سُن لے
حالت ہے بہت ہی ناگفتہ دو بول ہمارے بھی سُن لے
کچھ بھی ہمیں بھی دے مولا کشکول ہمارا خالی ہے

درگاہ تری جگمگ چمکے چمکا دے میرا من چمکا دے
اے میرے نجف والے مولا کچھ مایا دے کچھ بھکشا دے
دریائے سخاوت کے مالک تو ابر سخاوت برسا دے
وہ چیز میں جس کی سوالی ہوں للہ وہ حسب منشا دے
کچھ بھیک ہمیں بھی دے مولا کشکول ہمارا خالی ہے

آپ اپنی زباں سے یہ کہہ دیں جامیں نے تیرا دل رکھا
آنکھوں سے اشارہ یہ کر دیں جا پورا ہوا سب من چاہا
گرداب کا کوئی خوف نہیں اب پار ہوئی تیری نیا
بابائے شہید کرب و بلا خالی نہ رہے کاسہ میرا
کچھ بھیک ہمیں بھی دے مولا کشکول ہمارا خالی ہے

Presented by www.ziaraat.com

بیتاب ہیں غم کے خنجر سے سائل پہ کرم کی بارش ہو
بھر جائے مرا خالی کاسہ یوں ابرِ کرم کی بارش ہو
دنیا میں رہوں شاداں خرم یوں ابرِ کرم کی بارش ہو
اب دیر نہ ہو تاخیر نہ ہو سائل پہ کرم کی بارش ہو
کچھ بھیک ہمیں بھی دے مولا کشکول ہمارا خالی ہے

حسنینؑ کے ہم دیوانے ہیں دربار میں تیرے آئے ہیں
کچھ دل کے ٹکڑے لائے ہیں اک عرض بھی اپنی لائے ہیں
منظور گزارش ہو جائے غم ہم نے بہت سے پائے ہیں
اے صدرِ ائمہ تونے تو اُجڑے ہوئے گھر بھی بسائے ہیں
کچھ بھیک ہمیں بھی دے مولا کشکول ہمارا خالی ہے

بجھ جائیں یہ غم کے انگارے بگڑی قسمت بن جائے
اے میرے نجف والے مولا آرام کی صورت بن جائے
اُمید کا پرچم چمکا دے قسمت کا ستارہ چمکا دے
ہم تیرے بھکاری تو مولا ہم خاک نشیں تو والی ہے
کچھ بھیک ہمیں بھی دے مولا کشکول ہمارا خالی ہے

Presented by www.ziaraat.com

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

اِلٰہِیْ کَفٰی بِیْ عِزًّا

اے معبود میرے لئے یہ عزت و شرف کافی ہے

اَنْ اَکُوْنَ لَکَ عَبْدًا

کہ میں تیرا ایک (حقیر) بندہ ہوں

وَکَفٰی بِیْ فَخْرًا اَنْ تَکُوْنَ لِیْ رَبًّا

اور میرے لئے یہ فخر کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

اَنْتَ کَمَا اُحِبُّ

پس تو ویسا ہی ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں

فَاجْعَلْنِیْ کَمَا تُحِبُّ

پس تو مجھے ویسا ہی قرار دے جیسا کہ تو چاہتا ہے۔

اِس مناجات کی بالالتزام تلاوت سے معرفت خداوندِ عالم پیدا ہوگی۔ اور دل منوّر ہوگا اِنشاءَ اللّٰہ!

Presented by www.ziaraat.com